

خاموشی کی فضیلت پر مشتمل مختصر و جامع مدنی گلدستہ



حُسْنُ السَّمْتِ فِي الصَّمْتِ

ترجمہ بنام

# ایک چپ ستوسکہ (خاموشی کے فضائل)



مؤلف اما جلال الدین عبدالرحمن بن ابوبکر سیوطی شافعی  
(المتوفی ۹۱۱ھ)

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَكَفَى وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى

تمام تعریفیں اللہ عزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں، وہی کافی ہے اور اس

کے چنے ہوئے بندوں پر سلام ہو

حضرت سیدنا امام جلال الدین عبدالرحمن سیوطی شافعی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: اس عمدہ کتاب کو میں نے حضرت سیدنا امام ابو بکر ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ”کتاب الصمت“ سے تخصیص کیا ہے اور اس میں کچھ اضافات بھی کئے ہیں۔ میں نے اس کا نام ”حُسْنُ السَّمْتِ فِي الصَّمْتِ“ (یعنی خاموشی کے بارے میں عمدہ طریقہ) رکھا ہے۔ اللہ عزَّوَجَلَّ ہی دُرستی کی توفیق دینے والا ہے۔

### ﴿خاموشی میں نجات ہے﴾

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رَضِيَ اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حُصُورِ نبی کریم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو چپ رہا اُس نے نجات پائی۔“ (۱)

### ﴿سلامتی چاہنے والا خاموش رہے﴾

حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حُصُورِ نبی پاک صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”جو سلامت رہنا چاہتا ہے اُس پر خاموشی لازم ہے۔“ (۲)

1...ترمذی، کتاب صفة القيامة، ۲/ ۲۲۵، حدیث: ۲۵۰۹

2...مسند ابی یعلیٰ، مسند انس بن مالک، ۳/ ۲۷۱، حدیث: ۳۵۹۵

## بدن پر ہلکا اور میزان میں بھاری

حضرت سیدنا ابوذر غفاری رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو بدن پر ہلکا اور میزانِ عمل میں بھاری ہو؟“ میں نے عرض کی کیوں نہیں۔ ارشاد فرمایا: ”وہ خاموش رہنا، حسنِ اخلاق اپنانا اور فُضُول کاموں کو چھوڑنا ہے۔“ (۱)

## آسان عبادت

حضرت سیدنا صفوان بن سُلَیْم رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”میں تمہیں ایسی عبادت کے بارے میں نہ بتاؤں جو بہت آسان اور بدن پر نہایت ہلکی ہو؟ وہ خاموشی اور حسنِ اخلاق ہے۔“ (۲)

## خاموش رہنے کی نصیحت

حضرت سیدنا ابوذر غفاری رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ میں نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کوئی نصیحت فرمائیے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”میں تمہیں حسنِ اخلاق اپنانے اور خاموش رہنے کی نصیحت کرتا ہوں، یہ دونوں عمل بدن پر سب سے ہلکے اور میزان (scale) میں بہت بھاری ہیں۔“ (۳)

۱... موسوعة ابن ابی الدنيا، کتاب الصمت واداب اللسان، ۷/۸۷، حدیث: ۱۱۲

۲... موسوعة ابن ابی الدنيا، کتاب الصمت واداب اللسان، ۷/۳۶، حدیث: ۲۷

۳... کنز العمال، کتاب الاخلاق، من قسم الافعال، ۳/۲۶۵، حدیث: ۸۳۰۲

## سب سے عمدہ اور آسان عمل

حضرت سیدنا امام شعبی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی سے روایت ہے کہ حضور پُر نور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک صحابی سے ارشاد فرمایا: ”کیا میں تمہیں سب سے عمدہ اور سب سے آسان عمل کے بارے میں نہ بتاؤں؟“ صحابی نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان! کیوں نہیں، ضرور ارشاد فرمائیے۔ ارشاد فرمایا: ”وہ حُسنِ اخلاق اور طویل خاموشی ہے ان دونوں کو لازمی اختیار کر لو کیونکہ تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں ان جیسا (یعنی ان سے افضل) کوئی اور عمل نہیں لے جاسکتے۔“ (۱)

## سب سے بلند عبادت

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ پیارے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”خاموشی سب سے بلند عبادت ہے۔“ (۲)

## عالم کی زینت اور جاہل کا پردہ

حضرت سیدنا محرز بن زُبَیْر اَسْلَمِی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ مصطفیٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”خاموشی عالم کی زینت اور جاہل کا پردہ ہے۔“ (۳)

## خاموشی اخلاق کی سردار ہے

حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ اللہ

۱۔ موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب الصمت واداب اللسان، ۷/ ۳۴۶، حدیث: ۶۵۰

۲۔ تاریخ اصبہان لابی نعیم، ۲/ ۳۴، رقم: ۹۹۹، عبد اللہ بن محمد بن موسی البازیار

۳۔ جامع الصغیر، ص ۳۱۸، حدیث: ۵۱۵۹، ابو الشیخ عن محرز بن زہیر

عَزَّوَجَلَّ کے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”خاموشی اخلاق کی سردار ہے۔“ (۱)

## ﴿بات دوزخ میں اوندھے منہ گرائے گی﴾

حضرت سیدنا عباده بن صامت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک روز گھر سے باہر تشریف لائے اور سواری پر سوار ہوئے تو حضرت سیدنا معاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کی: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے مبارک منہ کی طرف اشارہ کر کے ارشاد فرمایا: ”نیکی کی بات کے علاوہ خاموش رہنا۔“ عرض کی: ہم زبان سے جو کچھ بولتے ہیں کیا اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری پکڑ فرمائے گا؟ تو سر کا رد و جہان صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کی ران پر ہاتھ مارتے ہوئے ارشاد فرمایا: ”اے معاذ! تمہیں تمہاری ماں روئے! (۲) زبانوں کا کہا ہوا ہی لوگوں کو اوندھے منہ جہنم میں گرائے گا۔ پس جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ اچھی بات کرے یا بُری بات سے خاموش رہے۔ (پھر ارشاد فرمایا: اچھی بات کہو فائدے میں رہو گے اور بُری باتوں سے خاموش رہو سلامت رہو گے۔“ (۳))

1...مسند الفردوس، ۲/۳۶، حدیث: ۳۶۶۶

2...اس کا ظاہری معنی تو یہ ہے کہ ”تمہیں موت آجائے“، مگر اہل عرب یہ جملہ ادب سکھانے، غفلت سے بیدار کرنے اور اپنی بات کی اہمیت و عظمت بیان کرنے کے لئے بولا کرتے تھے۔

(مرقاۃ المفاتیح، کتاب الایمان، الفصل الاول، ۱/۱۹۶، تحت الحدیث: ۲۹)

3...مستدرک حاکم، کتاب الادب، قولوا خیر اتغنموا... الخ، ۵/۴۰۷،

حدیث: ۸۴۲۲، بتغییر قلیل

## 40 ہزار اولاد کا اجتماع! (حکایت)

حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نور کے پیکر صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جب حضرت آدم (علیہ السلام) کو زمین پر اتارا تو جتنا اللہ (عَزَّوَجَلَّ) نے چاہا اتنا عرصہ آپ زمین پر رہے۔ ایک روز آپ کی اولاد نے آپ سے کہا: اے والدِ محترم! ہم سے گفتگو کیجئے۔ آپ (علیہ السلام) نے اپنے بیٹوں، پوتوں اور پڑپوتوں کے 40 ہزار کے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اللہ (عَزَّوَجَلَّ) نے مجھے حکم دیا ہے کہ اے آدم! گفتگو کرو یہ عمل تمہیں میرے قُرب (یعنی جنت) کی طرف لوٹا دے گا۔“<sup>(۱)</sup>

## اباجان! آپ بولتے کیوں نہیں؟ (حکایت)

حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رَضِيَ اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام جب زمین پر بھیجے گئے تو آپ کی خوب اولاد ہوئی۔ ایک دن آپ کے بیٹے، پوتے اور پڑپوتے سب آپ کے پاس جمع ہو کر باتیں کرنے لگے جبکہ آپ علیہ السلام خاموش رہے اور کوئی گفتگو نہ فرمائی۔ اولاد عرض گزار ہوئی: اباجان! کیا بات ہے ہم گفتگو کر رہے ہیں اور آپ خاموش ہیں؟ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اے میرے بیٹو! جب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اپنے قُرب (یعنی جنت) سے زمین پر اتارا تو مجھ سے یہ عہد لیا تھا کہ اے آدم! گفتگو نہ کرنا یہاں تک کہ میرے قُرب میں لوٹ آؤ۔“<sup>(۲)</sup>

1. تاریخ بغداد، ۴/ ۳۳۸، رقم: ۳۸۴۳، ابو علی مؤدب حسن بن شیب

2. تاریخ بغداد، ۴/ ۳۳۹، رقم: ۳۸۴۳، ابو علی مؤدب حسن بن شیب

## شیطان کو بھگانے کا نسخہ

حضرت سیدنا ابوذر غفاری رَضِيَ اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ”تم پر نیکی کی بات کے علاوہ طویل خاموشی لازم ہے کیونکہ یہ شیطان کو تم سے دور کر دے گی اور دینی معاملات میں تمہاری مددگار ہوگی۔“ (۱)

## حکمت کے 10 حصے

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رَضِيَ اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”حکمت کے 10 حصے ہیں نو حصے گوشہ نشینی (تہائی) میں اور ایک خاموشی میں ہے۔“ (۲)

## نہ بولنے میں نوگن

حضرت سیدنا وہب بن وُرْد رَضِيَ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: کہا جاتا تھا کہ حکمت (عقل مندی- دانائی) کے 10 حصے ہیں نو حصے خاموشی میں اور ایک حصہ گوشہ نشینی (الگ تھگ رہنے) میں ہے۔ چنانچہ میں نے اپنے نفس کا علاج کسی حد تک خاموشی سے کرنا چاہا لیکن مجھے اس میں کامیابی نہ ملی پھر میں نے گوشہ نشینی (تہائی) اختیار کی تو مجھے حکمت کے نو حصے بھی مل گئے (لہذا معلوم ہوا کہ واقعی حکمت کے نو حصے گوشہ نشینی میں ہیں جیسا کہ ما قبل حدیث میں ہے)۔ حضرت سیدنا وہب بن وُرْد صحیح ابن حبان، کتاب البر والاحسان، ذکر الاستحباب للمراء... الخ، ۱/ ۲۸۷،

حدیث: ۳۶۲

۲... مسند الفردوس، ۱/ ۳۵۲، حدیث: ۲۵۹۳

وَرَوْحَمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَرَمَاتے ہیں: ایک دانشور (عقل مند و دانا آدمی) کا قول ہے کہ عبادت یا حکمت کے 10 حصے ہیں نو حصے خاموشی میں اور دسواں حصہ گوشہ نشینی میں ہے۔

### شیطان سے جیتنے کا نسخہ

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ مکی مدنی آقا صَلَّی اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”پرہیزگاری اختیار کرو یہ ہر بھلائی کا مجموعہ ہے اور بھلائی کی بات کہنے کے علاوہ اپنی زبان بند رکھو کیونکہ اس کے ذریعہ تم شیطان پر غالب رہو گے۔“<sup>(۱)</sup>

حضرت سیدنا عقیل بن مُدْرِك رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت سیدنا ابوسعید خدری رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سے عرض کی: مجھے نصیحت کیجئے۔ فرمایا: ”حق بات کہنے کے علاوہ چپ رہو کہ اس کے ذریعہ تم شیطان پر غالب رہو (یعنی جیت جاؤ) گے۔“

### بغیر پوچھے جواب مل گیا (حکایت)

حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا داؤد عَلَيْهِ السَّلَام حضرت سیدنا لقمان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ کی موجودگی میں اپنے ہاتھ سے زرہ (جنگ میں پہننے کا لوہے کی جالی کا لباس) بناتے ہوئے ایک حلقے کو دوسرے میں ڈال رہے تھے، یہ دیکھ کر حضرت سیدنا لقمان عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمَنِ کو بڑا تعجب ہوا اور چاہا کہ اس کے متعلق پوچھیں مگر حکمت نے

۱۔۔۔ مسند ابی یعلیٰ، مسند ابی سعید الخدری، ۱/۴۳۲، حدیث: ۹۹۶



انہیں پوچھنے سے باز رکھا۔ پھر جب حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام زرہ بنانے سے فارغ ہوئے تو اسے پہن کر ارشاد فرمایا: ”یہ زرہ جنگ کے لئے کیا خوب شے ہے۔“ یہ سن کر حضرت سیدنا القمان علیہ رحمۃ الرحمن نے کہا: ”خاموشی حکمت ہے لیکن اس پر عمل کرنے والے کم ہیں میں آپ سے پوچھنا ہی چاہ رہا تھا لیکن خاموش رہا پھر بھی مجھے اپنی بات کا جواب مل گیا۔“<sup>(۱)</sup>

### کم بولنے والے کم ہیں

حضرت سیدنا انس بن مالک اور حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”خاموشی حکمت ہے اور اس پر عمل کرنے والے کم ہیں۔“<sup>(۲)</sup>

### افضل ایمان

حضرت سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے افضل ایمان کے بارے میں پوچھا تو ارشاد فرمایا: ”افضل ایمان یہ ہے کہ تم اللہ عزوجل کے لئے محبت کرو اور اسی کے لئے بغض رکھو اور اپنی زبان اللہ عزوجل کے ذکر سے تر رکھو۔“ عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! اس کے ساتھ اور کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: ”لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو اور جو اپنے لئے ناپسند رکھتے ہو وہ دوسروں کے لئے۔“<sup>۱۔ شعب الایمان، باب فی حفظ اللسان، فصل فی فضل السکوت عما لا ینعینہ،</sup>

۲۶۴/۲، حدیث: ۵۰۲۶

۲۔ مسند شہاب، الصمت حکم وقلیل فاعله، ۱/۱۶۸، حدیث: ۲۴۰

لئے بھی ناپسند جانو اور اچھی بات کرو یا خاموش رہو۔“ (۱)

## ”دعائے مصطفیٰ“ کس کے لئے؟

حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ  
 حُضُورِ نَبِیِّ اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تین باریہ بات ارشاد فرمائی:  
 ”اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر رحم فرمائے! جو بات کرتا ہے تو فائدہ (یعنی ثواب) پاتا ہے اور خاموش  
 رہتا ہے تو سلامت رہتا ہے۔“ (۲)

## بے مثل عمل

حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ  
 رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت سیدنا ابوذر غفاری رَضِيَ  
 اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کو شرفِ ملاقات سے نوازا تو ان سے ارشاد فرمایا: ”اے ابوذر! کیا میں  
 تمہیں دو ایسی خصلتوں کے بارے میں نہ بتاؤں جو دیگر خصلتوں کے مقابلے میں بدن پرملکی  
 اور میزانِ عمل میں بھاری ہوں؟“ عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ  
 وَسَلَّم! ضرور بتائیے۔ ارشاد فرمایا: ”حسنِ اخلاق اور طویل خاموشی اپناؤ، اُس ذات کی قسم  
 جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! مخلوق کا کوئی عمل ان جیسا نہیں۔“ (۳)

## قوم کے سردار کو حکم

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مسعود رَضِيَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ

۱...مسند امام احمد، مسند الانصار، حدیث معاذ بن جبل، ۸/۲۶۶، حدیث: ۲۲۱۹۳

۲...مسند حارث، باب رحم اللہ عبد اقبال فغنم اوسکت فسلم، ۱/۳۳۹، حدیث: ۵۸۲

۳...مسند ابی یعلیٰ، مسند انس بن مالک، ۳/۱۷۴، حدیث: ۳۲۸۵

ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: یَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ! میں اپنی قوم کا سردار ہوں میں انہیں کس چیز کا حکم دوں؟ ارشاد فرمایا: ”انہیں سلام عام کرنے اور ضروری بات کے علاوہ خاموش رہنے کا حکم دو۔“ (۱)

## ﴿اقْصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَهْت زِيَادَهُ چپ رہتے﴾

حضرت سیدنا جابر بن سمرہ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ بہت زیادہ خاموش رہا کرتے تھے (۲)۔ (۳)

حضرت سیدنا طارق بن اشیم رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بیان کرتے ہیں کہ ہم بارگاہ رسالت میں بیٹھا کرتے تھے، ہم نے آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے زیادہ طویل خاموشی والا کوئی نہیں دیکھا اور جب صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَانُ زیادہ گفتگو کرتے تو آپ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مسکرا دیتے۔ (۴)

1... مکارم الاخلاق للخرائطى، باب حفظ اللسان... الخ، ص ۹۲، حدیث: ۱۹۶

2... مفسر شہیر، حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی عَلَيْهِ رَحْمَةُ اللَّهِ الْقَوِی مَرَاتِ الْمَنَاجِج، جلد 8، صفحہ 81 پر اس کے تحت فرماتے ہیں: خاموشی سے مراد ہے دنیاوی کلام سے خاموشی ورنہ حضور اقدس (صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) کی زبان شریف اللہ (عَزَّ وَجَلَّ) کے ذکر میں تر رہتی تھی، لوگوں سے بلا ضرورت کلام نہیں فرماتے تھے، یہ ذکر ہے جائز کلام کا، ناجائز کلام تو غمر بھر زبان شریف پر آیا ہی نہیں۔ جھوٹ، غیبت، چغلی وغیرہ ساری غمر شریف میں ایک بار بھی زبان مبارک پر نہ آئے۔ حضور (صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) سراپا حق ہیں، پھر آپ تک باطل کی رسائی کیسے ہو!

3... مسند امام احمد، مسند البصریین، حدیث جابر بن سمرہ، ۴/ ۴۰۴،

حدیث: ۲۰۸۳۶

4... معجم کبیر، ۸/ ۳۲۰، حدیث: ۸۱۹۸

## چار بہترین مدنی پھول

حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ مصطفیٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”چار باتیں ایسی ہیں جو کسی ایک شخص میں شاذ و نادر (یعنی کم) ہی جمع ہو سکتی ہیں: (۱) خاموشی جو عبادت کی بنیاد ہے (۲) اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خاطر عاجزی (۳) دنیا سے بے رغبتی اور (۴) قناعت۔“ (۱)

## اچھی بات کرو یا چپ رہو

حضرت سیدنا ابو ہریرہ اور حضرت سیدنا شریح خُزَاعِی رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہئے کہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔“ (۲)

حضرت سیدنا حسن بصری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی بیان کرتے ہیں: ہمیں یہ بات بتائی گئی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد ہے کہ ”اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس بندے پر رحم فرمائے! جو بولتا ہے تو فائدہ (یعنی ثواب) پاتا ہے اور خاموش رہتا ہے تو سلامت رہتا ہے۔“ (۳)

1... موسوعة ابن ابی الدنيا، کتاب الصمت واداب اللسان، ۴/ ۳۱۱،

حدیث: ۵۶۰، بتغیر قلیل

2... بخاری، کتاب الادب، باب اکرام الضیف... الخ، ۴/ ۱۳۶، حدیث: ۶۱۳۵،

۶۱۳۶، عن ابی ہریرة

3... شعب الایمان، باب حفظ اللسان، فصل فی فضل السکوت عما لا یمنی،

۲۴۱ / ۴، حدیث: ۹۳۴

## خاموشی میں سلامتی ہے (اقوال صحابہ)

امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم فرماتے ہیں: اپنے آپ کو چھپاؤ تمہارا (برا) تذکرہ نہیں کیا جائے گا اور چپ رہو سلامت رہو گے۔ حضرت سیدنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے: اے زبان! اچھی بات کرفائدے میں رہے گی اور بول مت کہ ندامت (شرمندگی) سے پہلے سلامت رہے گی۔ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرمایا کرتے: اے زبان! اچھی بات کہہ تجھے فائدہ ہوگا اور بُری بات کہنے سے خاموش رہ سلامت میں رہے گی۔

## حق بات کرو یا چپ رہو

حضرت سیدنا میمون بن مہران علیہ رحمۃ الرحمن بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی: مجھے نصیحت کیجئے۔ فرمایا: گفتگو مت کرو۔ اُس نے عرض کی: جو لوگوں کے درمیان رہتا ہے اسے بات چیت کئے بغیر چارہ نہیں۔ فرمایا: اگر گفتگو کرنی ہی ہو تو حق بات کہو یا خاموش رہو۔

## جنت میں لے جانے والا عمل

حضرت سیدنا سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا عیسیٰ رُوح اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں لوگوں نے عرض کی: ہمیں ایسا عمل بتائیے جس کے سبب ہم جنت میں داخل ہو جائیں۔

ارشاد فرمایا: کبھی مت بولو۔ لوگوں نے عرض: ہم اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ ارشاد فرمایا: ”تو پھر اچھی بات کے علاوہ کچھ نہ بولو۔“

امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم بیان کرتے ہیں کہ خاموشی محبت کا سبب ہے۔

### حکمت کی اصل

حضرت سیدنا وہب بن منبہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان کرتے ہیں: تمام اطبّا (یعنی علاج کرنے والوں) کا اس پر اتفاق ہے کہ طب (یعنی علاج کے فن) کی بنیاد پر ہیز ہے اور تمام حکما کا اس پر اتفاق ہے کہ حکمت (یعنی عقل مندی) کی بنیاد خاموشی ہے۔

### گفتگو چاندی تو خاموشی سونا

حضرت سیدنا سلیمان علی نبیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا: ”اگر گفتگو چاندی ہے تو خاموشی سونا ہے۔“

### کون سی گفتگو چاندی ہے؟

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے جب حضرت سیدنا لقمان علیہ رحمۃ الرحمن کے اُس قول کے بارے میں پوچھا گیا جو انہوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا تھا کہ اگر گفتگو کرنا چاندی ہے تو خاموش رہنا سونا ہے تو آپ نے فرمایا: ”اگر اللہ عز و جل کی فرماں برداری پر مشتمل گفتگو چاندی ہے تو اُس کی نافرمانی والی بات سے خاموشی اختیار کرنا سونا ہے۔“

## صحبت کے لئے مفید شخص

امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن عبد العزیز علیہ رحمۃ اللہ العزیز فرماتے ہیں: ”جب تم کسی بندے کو بہت زیادہ خاموش اور لوگوں سے دُور رہنے والا دیکھو تو اُس کے قریب ہو جاؤ کیونکہ اسے حکمت دی گئی ہے۔“

## نبی کی عاجزی مگر ہمارے لئے درسِ عبرت

حضرت سیدنا داؤد علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں: ”میں گفتگو کر کے کئی بار نادام (یعنی شرمندہ) ہوا لیکن خاموشی پر کبھی نادام نہیں ہوا۔“

حضرت سیدنا وہب بن وُرْد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”میں نے گوشہ نشینی کو زبان کی خاموشی میں پایا ہے۔“

## عبادت کی کُنجی

حضرت سیدنا سفیان ثوری علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”کہا جاتا تھا کہ طویل (یعنی دراز) خاموشی عبادت کی کُنجی ہے۔“

## عبادت کی ابتدا خاموشی ہے پھر ....

حضرت سیدنا سفیان ثوری علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”عبادت کی ابتدا خاموش رہنا ہے، پھر علم حاصل کرنا پھر اسے یاد کرنا پھر اس پر عمل کرنا اور پھر اسے پھیلا نا۔“

## پہلے کے نیک لوگ کم گوا کرتے

حضرت سیدنا امام مجاہد علیہ رحمۃ اللہ الواحد فرماتے ہیں: ”سلف صالحین (یعنی پہلے کے گزرے ہوئے نیک لوگ) کم گفتگو کیا کرتے تھے۔“

حضرت سیدنا عبد الرحمن بن شریح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”اگر آدمی اپنے لئے کچھ اختیار کرتا تو خاموشی سے افضل کوئی شے اختیار نہ کرتا۔“

## عقل مند کی زینت

حضرت سیدنا موسیٰ بن علی علیہ رحمۃ اللہ الولی فرماتے ہیں: ”بنی اسرائیل کے ایک راہب (یعنی دنیا سے الگ تھلگ عبادت میں مشغول شخص) کا قول ہے کہ عورت کی زینت شرم و حیا اور عقل مند کی زینت خاموشی ہے۔“

## خاموش رہنے والا عالم افضل یا بولنے والا؟ (حکایت)

حضرت سیدنا ابو عبد اللہ حرشی علیہ رحمۃ اللہ الولی فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیدنا نعم بن عبد العزیز علیہ رحمۃ اللہ العزیز کے پاس آنے والے ایک عالم صاحب کو یہ فرماتے سنا کہ خاموش عالم بولنے والے عالم کی طرح ہے۔ حضرت سیدنا نعم بن عبد العزیز علیہ رحمۃ اللہ العزیز نے فرمایا: میں یہ خیال کرتا ہوں کہ بولنے والا عالم قیامت کے دن خاموش رہنے والے عالم سے افضل ہوگا کیونکہ بولنے والے کا نفع لوگوں کو پہنچتا ہے جبکہ خاموش رہنے والے عالم کو

صرف ذاتی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اس عالم صاحب نے کہا ”امیر المؤمنین! تو پھر



گفتگو کی آزمائش کس قدر ہوگی؟“ یہ سن کر آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔

حضرت سیدنا ابومسلم ؓ کو لانی قُدس سِرُّہ النُّورانی فرماتے ہیں: ”روزہ دار کی نیند تسبیح ہے اور روزہ دار وہی ہے جو چپ رہے اور فضول باتیں نہ کرے۔“

### چار عکما اور ایک بادشاہ (حکایت)

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مبارک رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ایک بادشاہ کے ہاں چار علمائے کرام جمع ہوئے تو بادشاہ نے اُن سے عرض کی: آپ حضرات ایک ایک مختصر اور جامع بات ارشاد فرمائیے۔ اُن میں سے ایک نے فرمایا: علما کا افضل علم ”خاموشی“ ہے۔ دوسرے نے کہا: آدمی کے لئے سب سے بڑھ کر نفع مند بات یہ ہے کہ وہ اپنی حیثیت اور عقل کی انتہا (گہرائی) کو جان لے اور اس کے مطابق گفتگو کرے۔ تیسرے نے فرمایا: سب سے بڑھ کر محتاط وہ شخص ہے جو نہ تو موجودہ نعمت پر مطمئن ہو، نہ اُس پر بھروسہ کرے اور اس کے لئے کوئی تکلیف بھی نہ اٹھائے۔ چوتھے نے فرمایا: تقدیر پر راضی رہنے اور قناعت اختیار کرنے سے بڑھ کر کوئی شے بدن کے لئے آرام دہ نہیں۔

### زیادہ بولنے سے وقار جاتا رہتا ہے

حضرت سیدنا ابومسیر ؓ عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰهِ الطَّاهِر فرماتے ہیں: ”خاموشی نیک لوگوں کی دعا ہے۔ حضرت سیدنا صَعَصَہ بن صُوحان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الْمَنَان فرماتے ہیں:

”خاموشی مَرُوّت کی بنیاد ہے۔“ حضرت سیدنا محمد بن نصر حارثی رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی

عَلَيْهِ فَرَمَا کرتے تھے: ”زیادہ گفتگو کرنے سے وقار چلا جاتا ہے۔“

### ﴿خاموشی کے دو فائدے﴾

حضرت سیدنا محمد بن عبد الوہاب عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: ”خاموشی سے آدمی کو دو چیزیں حاصل ہوتی ہیں: (۱) دین میں سلامتی اور (۲) دوسرے کی بات سمجھنا۔“ حضرت سیدنا فضیل بن عیاض رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: (نفل) حج، جہاد اور اسلامی سرحد پر پہرہ دینا بھی زبان کی حفاظت سے افضل نہیں۔

### ﴿لوگوں میں اندھے بھرے گونگے بن کر رہو﴾ (حکایت)

حضرت سیدنا وہب بن مُنبہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے ایک شخص نے عرض کی: لوگوں کے معاملات دیکھ کر میرا دل کہتا ہے کہ ان سے میل جول نہ رکھوں۔ آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: ”ایسا نہ کرو کیونکہ لوگوں کو تمہاری اور تمہیں لوگوں کی ضرورت ہے البتہ تم ان کے درمیان سننے والے بھرے، دیکھنے والے اندھے اور بولنے کی صلاحیت رکھنے کے باوجود گونگے بن جاؤ۔“

### ﴿خاموشی کے وقت عقل حاضر رہتی ہے﴾

حضرت سیدنا وہب بن وَرْد رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: آدمی جب خاموش رہتا ہے تو اس کی پوری عقل مکمل طور پر حاضر رہتی ہے۔ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر بن عبد العزیز عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْعَزِیْز فرماتے ہیں: ”جو اپنی گفتگو کو بھی اپنا عمل شمار کرتا ہے وہ کم بولتا ہے۔“

## چار بادشاہ (حکایت)

حضرت سیدنا ابوبکر بن عیاش رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: چار ملکوں فارس، روم، ہند اور چین کے بادشاہ ایک جگہ جمع ہوئے اور چاروں بادشاہوں نے چار ایسی باتیں کیں گویا ایک ہی کمان سے چار تیر پھینکے ہوں، ایک نے کہا: میں کبھی ہوئی بات کے مقابلے میں نہ کہی ہوئی بات سے رُکنے پر زیادہ قادر ہوں۔ دوسرے نے کہا: جو بات میں نے منہ سے نکال دی وہ مجھ پر حاوی اور جو بات منہ سے نہ نکالی اس پر میں حاوی ہوں۔ تیسرے نے کہا: مجھے نہ کی ہوئی بات پر کبھی ندامت (شرمندگی) نہیں ہوئی البتہ کی ہوئی بات پر ضرور شرمندہ ہوا ہوں۔ چوتھے نے کہا: مجھے بولنے والے پر تعجب ہے کہ اگر وہی بات اس کی طرف لوٹ جائے تو اسے نقصان دے اور اگر نہ لوٹے تو فائدہ بھی نہ دے۔

## ان کی زبانوں پر حکمت بھری باتیں جاری ہوئیں

حضرت سیدنا ابوعلیٰ رُوڈ باری عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْبَارِی فرماتے ہیں: عقل مند و دانشور لوگ خاموش رہنے اور غور و فکر کے سبب حکمت کے وارث ہوئے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کی زبانوں پر ایسی حکمت بھری باتیں جاری کر دیں کہ انہیں ان کے اور ان کے پروردگار عَزَّوَجَلَّ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

## سیدنا ابراہیم بن ادھم خاموش رہے (حکایت)

حضرت سیدنا ابراہیم بن بشار عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْغَفَّار فرماتے ہیں: ایک مرتبہ

ہم کچھ لوگ اکٹھے ہوئے تو ہم میں سے ہر ایک نے کچھ نہ کچھ گفتگو کی مگر حضرت سیدنا ابراہیم بن اذہم عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْاَکْرَمِ خاموش رہے، آپ نے کوئی بات نہ کی۔ جب لوگ چلے گئے تو میں نے اس بات پر ان سے ناگواری کا اظہار کیا تو آپ نے فرمایا: ”گفتگو بے وقوف کی بے وقوفی اور عقل مند کی عقل مندی کو ظاہر کرتی ہے۔“ میں نے کہا: پھر آپ نے گفتگو کیوں نہ کی؟ فرمایا: ”مجھے خاموش رہ کر غم زدہ ہونا گفتگو کر کے نادم ہونے سے زیادہ پیارا ہے۔“

### ﴿خاموشی ہی صبر ہے﴾

حضرت سیدنا بشر حافی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْکافی فرماتے ہیں: ”صبر خاموشی اور خاموشی ہی صبر ہے اور گفتگو کرنے والا خاموش رہنے والے سے زیادہ پرہیزگار نہیں سوائے ایسے عالم کے جو گفتگو کے موقع پر گفتگو کرے اور خاموش رہنے کے موقع پر خاموش رہے۔“

### ﴿خاموشی کا ادنیٰ فائدہ سلامتی ہے﴾

حضرت سیدنا احمد بن حنبل رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کے والد ماجد فرماتے ہیں: خاموشی کا ادنیٰ (یعنی کم از کم) فائدہ سلامتی اور بولنے کا ادنیٰ نقصان ندامت و شرمندگی ہے۔ فُضُول باتوں سے چُپ رہنا سب سے بڑی حکمت ہے اور بغیر علم کے بولنے والا غلطی سے بچ نہیں سکتا اور نامعلوم بات سے خاموش رہنے والا بھی حکمت سے خالی نہیں۔

### ﴿کمالِ ادب کی چار خوبیاں﴾

حضرت سیدنا سہیل بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: یہ چار

خوبیاں ہوں تو ”ادب“ اپنے کمال کو پہنچ جاتا ہے: (۱) توبہ (۲) نفس کو خواہشات سے روکنا (۳) خاموشی اور (۴) گوشہ نشینی۔

### ﴿کامل مومن کی چار خوبیاں﴾

حضرت سید ناسفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: منقول ہے کہ مومن اس وقت (کامل) مومن ہوتا ہے جب وہ طویل خاموشی والا ہو، اس کی گفتگو اچھی ہو، جھوٹ نہ بولتا ہو اور پرہیزگاری میں مخلص ہو (دکھا و اورریا کاری سے بچتا ہو)۔

### ﴿لوگوں کے درمیان احتیاط کے مدنی پھول﴾

حضرت سیدنا ابراہیم بن اذہم علیہ رحمۃ اللہ الآخرہ فرماتے ہیں: مجلس میں (یعنی لوگوں کے درمیان ہوں تو) احتیاط اور دور اندیشی (یعنی عقل مندی) یہ ہے کہ غلطی سے بچنے کے لئے بقدر ضرورت ہی بات کی جائے۔ تم جب کسی چیز کا حکم دو تو یقین کے ساتھ دو، جب سوال کرو تو واضح سوال کرو، جب کسی چیز کو طلب کرو تو اچھے طریقے سے طلب کرو اور جب کسی چیز کی خبر دو تو تحقیق کے بعد دو اور زیادہ باتیں کرنے اور گفتگو میں بے جا ملاوٹ سے بچو کیونکہ جو زیادہ بولتا ہے وہ غلطیاں بھی زیادہ کرتا ہے۔

### ﴿کیا بات کرنے والا بھی نجات پائے گا؟﴾

حضرت سیدنا بشر حافی علیہ رحمۃ اللہ الکافی فرماتے ہیں: حضرت سیدنا عبد اللہ بن عون رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خاموش رہا کرتے تھے۔ ان سے عرض کی

گئی: آپ بات کیوں نہیں کرتے؟ فرمایا: ”کیا بات کرنے والا بھی نجات پائے گا؟“  
حضرت سیدنا اسحاق بن خَلَف رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ”گفتگو میں احتیاط برتنا سونے چاندی کے معاملے میں احتیاط کرنے سے زیادہ سخت ہے۔

### ﴿20 سال سے چپ رہنے کی مشق﴾

حضرت سیدنا عبد اللہ بن ابوز کریم مَشْشٰی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوٰی فرماتے ہیں: میں 20 سال تک فُضُول باتوں سے بچنے کے لئے خاموشی اپنانے کی کوشش کرتا رہا لیکن اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکا۔ حضرت سیدنا مَوْرِق عَجَلٰی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْوَلٰی فرماتے ہیں: میں 20 سال سے ایک چیز کو حاصل کرنے میں لگا ہوا ہوں لیکن ابھی تک کامیاب نہیں ہوا مگر میں پھر بھی اسے حاصل کرنے میں لگا رہوں گا۔ کسی نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ فرمایا: فُضُول باتوں سے خاموشی۔

### ﴿40 سال تک منہ میں پتھر رکھا!﴾

حضرت سیدنا اَرْطَاہ بن مُنْذِر عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْمُقْتَدِر فرماتے ہیں: ایک شخص نے 40 سال تک منہ میں پتھر رکھ کر خاموش رہنا سیکھا صرف کھانے، پینے اور سونے کے لئے ہی منہ سے پتھر نکالتا تھا۔

### ﴿پھاڑ کھانے والا درندہ﴾

ایک قریشی بزرگ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: کسی عالم صاحب سے پوچھا گیا کہ آپ خاموش کیوں رہتے ہیں؟ فرمایا: میں نے اپنی زبان کو پھاڑ کھانے والا درندہ پایا ہے، مجھے ڈر ہے کہ اگر میں اسے کھلا چھوڑ دوں گا تو یہ مجھے کاٹ

کھائے گا۔

## ﴿ہوا میں چلنے والا آدمی﴾ (حکایت)

حضرت سیدنا وہب بن مُنبہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل میں دو بزرگ عبادت کے ایسے مرتبے پر فائز تھے کہ پانی پر چلتے تھے۔ ایک مرتبہ وہ سمندر پر چل رہے تھے کہ انہوں نے ایک بزرگ کو دیکھا کہ وہ ہوا میں چل رہے ہیں، اُن سے پوچھا: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندے! آپ اس مقام تک کیسے پہنچے؟ انہوں نے فرمایا: تھوڑی دنیا پر راضی رہ کر، میں نے اپنے نفس کو خواہشات اور زبان کو فُضُول باتوں سے روکا اور ان کاموں میں مشغول ہو گیا جن کا پروردگار عَزَّوَجَلَّ نے مجھے حکم دیا اور میں نے خاموشی کو اپنا رکھا۔ اگر میں اللہ عَزَّوَجَلَّ پر کسی بات کی قسم کھا لوں تو وہ میری قسم پوری فرمادے اور اگر اس سے مانگوں تو وہ مجھے عطا کر دے۔

## ﴿پرندہ بول کر پھنس گیا!﴾ (حکایت)

حضرت سیدنا خلد عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ اَلاَحد فرماتے ہیں: بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جو اکثر خاموش رہا کرتا تھا۔ بادشاہ نے اس کی وجہ پوچھنے کے لئے کسی کو اس کے پاس بھیجا مگر اُس نے کوئی بات نہ کی، پھر بادشاہ نے لوگوں کے ساتھ اُسے شکار کے لئے بھیجا شاید کوئی شکار نظر آئے تو وہ بولے۔ لوگوں نے ایک پرندے کو زور سے چلا تے دیکھا تو جلدی سے اُس کی طرف باز چھوڑا جس نے جاکر

اُسے پکڑ لیا۔ یہ دیکھ کر اُس شخص نے کہا: ہر شے کے لئے خاموشی اچھی (کمتر)

اس میں سلامتی) ہے یہاں تک کہ پرندوں کے لئے بھی۔

حضرت سیدنا ابراہیم نخعی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی مجلس میں جو زیادہ خاموش ہوتا وہی ان کے نزدیک سب سے افضل ہوتا۔

## دو بہترین خوبیاں

حضرت سیدنا یحییٰ بن ابوکثیر عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْقَدِیْر فرماتے ہیں: دو چیزیں (یعنی خوبیاں) جس شخص میں دیکھو تو جان لو کہ ان دو کے علاوہ بھی اس کی ساری صفات اچھی ہوں گی: (۱) زبان کو قابو میں رکھنا اور (۲) نماز کی حفاظت کرنا۔

## بڑی حکمت

حضرت سیدنا ابوسلمہ صُنْعَانِی قَدِیْس سِرُّہُ النُّوْرَانِی فرماتے ہیں: ”کم بولنا بڑی حکمت ہے لہذا خاموشی اختیار کرو کہ یہ عمدہ پرہیزگاری ہے، اس سے بوجھ ہلکا اور گناہوں میں کمی رہتی ہے۔“

## خاموشی سیکھنے کی زیادہ ضرورت ہے

حضرت سیدنا مروان بن محمد عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الصَّمْد بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا ابراہیم بن ابراہیم عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْاَحْمَر سے عرض کی گئی کہ فلاں شخص علم کھوسیکھ رہا ہے تو آپ نے فرمایا: ”اسے خاموشی سیکھنے کی زیادہ ضرورت ہے۔“

## بولنے سے زیادہ سُننے کی حرص رکھو!

حضرت سیدنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: جس طرح گفتگو



کرنا سیکھتے ہو اسی طرح خاموش رہنا بھی سیکھو کیونکہ خاموشی بہت بڑی حکمت ہے، بولنے سے زیادہ سننے کی حرص رکھو اور فضول چیزوں کے بارے میں بات چیت بالکل مت کرو۔

## عبادت کے نو حصے خاموشی میں ہیں

حضرت سیدنا انس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عبادت کے 10 حصے ہیں نو حصے خاموشی میں اور دسواں حصہ حلال کمانے میں ہے۔<sup>(۱)</sup>

## عافیت کے نو حصے

حضرت سیدنا ابن عباس رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بیان کرتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: خیر و عافیت کے 10 حصے ہیں نو حصے خاموشی میں اور دسواں گوشہ نشینی میں ہے۔<sup>(۲)</sup>

امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہُہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: زیادہ خاموش رہنے سے ہیبت پیدا ہوتی ہے۔

## بولنا دوا کی طرح ہے

حضرت سیدنا عمرو بن عاص رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: بات کرنا دوا کی طرح ہے جسے تو تھوڑی لے گا تو نفع دے گی اور اگر بہت زیادہ لے گا تو تجھے مار ڈالے گی۔ امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہُہُ الْکَرِیْم

1...مسند الفردوس، ۸۶/۲، حدیث: ۴۰۶۲

2...مسند الفردوس، ۸۵/۲، حدیث: ۴۰۵۲

وَجْهَهُ الْكَرِيمُ فرماتے ہیں: ”جب عقل مکمل ہو جاتی ہے تو بولنا کم ہو جاتا ہے۔“  
منقول ہے کہ ”خاموشی سلامتی کی کنجی ہے۔“

### بادشاہ بہرام اور پرندہ

منقول ہے کہ بادشاہ بہرام ایک رات کسی درخت کے نیچے بیٹھا تھا کہ اُس نے درخت سے ایک پرندے کی آواز سنی تو اسے تیر مار کر گرا دیا پھر کہا: زبان کی حفاظت انسان اور پرندے دونوں کے لئے مفید ہے اگر یہ اپنی زبان کی حفاظت کرتا (اور بول نہ پڑتا) تو ہلاک نہ ہوتا۔

### زبان ایک اور کان دو کیوں؟

یونانی دانشور بقراط نے ایک شخص کو بہت زیادہ بولتے سنا تو کہا: اے فُلاں! اللہ عزَّوَجَلَّ نے انسان کے لئے زبان ایک اور کان دو بنائے ہیں تاکہ بولے کم اور سنے زیادہ۔

حضرت سیدنا فضیل بن عیاض رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ”گفتگو کرنے والے پر ہمیں آفات کا خوف ہے۔“

### خاموشی کی فضیلت پر مشتمل عربی اشعار کے ترجمے

### نفس کے لئے بہترین سرمایہ

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مبارک رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں اپنے نفس کی تربیت کرنے لگا تو خوفِ الہی کے بعد ہر حال میں جھوٹ اور لوگوں کی غیبت سے بچے رہنے کو نفس کے لیے بہترین ادب و سرمایہ پایا۔ جھوٹ اور غیبت کو

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنی کتابوں میں حرام فرمایا ہے۔ میں نے رضا مندی اور ناگواری دونوں حالتوں میں نفس سے کہا: علم اور بُرد باری (یعنی صبر و تحمل) شریف آدمی کی زینت ہیں۔ اے نفس! اگر تیرا بات کرنا چاندی ہے تو خاموش رہنا سونا ہے۔

## تمام بھلائی خاموشی اور گوشہ نشینی میں ہے

حضرت سیدنا منصور بن اسماعیل فقیہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں:  
”تمام کی تمام بھلائی خاموشی اور گوشہ نشینی میں ہے اگر یہ دونوں تم کرنا چاہتے ہو تو تھوڑی غذا پر قناعت کرو۔“

## دنیا و آخرت میں لائق تعریف

ایک شاعر نے کہا: (۱) لوگ کہتے ہیں: تم بہت خاموش رہتے ہو۔ میں نے ان سے کہا: میری خاموشی گونگے پن یا بے بسی کی وجہ سے نہیں ہے (۲) خاموشی دنیا و آخرت میں لائق تعریف ہے اور مجھے سخت بات کرنے سے خاموش رہنا زیادہ پسند ہے (۳) لوگوں میں سے کسی نے کہا: آپ ٹھیک کہتے ہیں مگر اچھی بات کرنے میں کیا حرج ہے؟ میں نے کہا: تم مجھے خونخوار بنانے کا ارادہ کر رہے ہو (۴) جو نیکی کو جانتے ہی نہیں میں ان کے سامنے نیکی کی کیا بات کروں! کیا میں اندھوں کے سامنے اندھیرے میں موتی پھیلاؤں؟

## بول پڑنا بارہا ”ٹینشن“ میں ڈال دیتا ہے!

حضرت سیدنا ابو حاتم محمد بن حبان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں:

حضرت سید نامحمد بن عبداللہ زنجی بغدادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی نے مجھے یہ اشعار سنائے: (۱) تم خاموشی کی وجہ سے پھسلنے سے محفوظ رہو گے اور زیادہ بولنے کی وجہ سے خوفزدہ ہو جاؤ گے (۲) ایسی بات کبھی مت کرو جس کے بعد تمہیں یہ کہنا پڑے کہ کاش! میں نے یہ بات نہ کی ہوتی۔

### سب سے بڑا مریض

حضرت سید ناصالح بن جناح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: لوگوں میں سب سے زیادہ مصیبت زدہ، سب سے زیادہ تھکا ہوا اور سب سے زیادہ بیمار وہ شخص ہے جس کی زبان بے لگام اور دل بے قابو ہو ایسا شخص نہ صحیح بات کر سکتا ہے نہ ہی چپ رہ سکتا ہے، لہذا (۱) تھوڑا بولو اور گفتگو کے شر سے پناہ مانگو کیونکہ کچھ مصیبتیں باتوں سے بھڑی ہوئی ہیں (۲) اپنی زبان کی حفاظت کرو اور اسے بھٹک جانے سے بچاؤ ورنہ وہ ایک قیدی کی طرح ہو جائے (۳) اپنے دل کو زبان کے سپرد کر دو اور کہو: تم دونوں پر لازم ہے کہ ناپ تول کر بات کرو۔

### خاموشی نا سمجھ کا پردہ ہے

جریر شاعر کے دادا حطفی نے کہا: (۱) مجھے اُس نوجوان پر تعجب ہوتا ہے جو بات کو سمجھے بغیر ہی بول کر خود کو رسوا کر ڈالتا ہے اور اس کی خاموشی پر بھی تعجب ہوتا ہے جو بات سمجھتے ہوئے بھی خاموش رہتا ہے (۲) نا سمجھ شخص کے لئے خاموشی ہی میں پردہ ہے، بے شک عقل کا عیب آدمی کے گفتگو کرنے سے ہی ظاہر ہوتا ہے۔

### خاموش رہ کر عیبوں کو چھپاؤ

ایک شاعر نے کہا: (۱) جس قدر ہو سکے خاموش رہ کر عیبوں کو چھپاؤ کیونکہ

چپ رہنے میں چپ رہنے والوں کے لئے بڑی راحت ہے (۲) اگر کسی بات کا جواب نہ آتا ہو تو خاموش رہا کرو کیونکہ بہت سی باتوں کا جواب صرف ”خاموشی“ ہوتی ہے۔

### ﴿بولنا اگر چاندی ہے تو چپ رہنا سونا﴾

حضرت سیدنا ابونجم ہلال بن مقلد بن سعد علیہ رحمۃ اللہ الّاحد کہتے ہیں:  
(۱) لوگوں نے کہا: آپ کی خاموشی محرومی ہے۔ تو میں نے اُن سے کہا: ”اللہ عزوجل نے میرے لئے جو مقدّر کیا ہے وہ مجھے بن مانگے مل جاتا ہے“ (۲) اور اگر میرا بولنا چاندی ہے تو یقیناً خاموش رہنا سونا (Gold) ہے۔

عبدالملک شرنکسی نے کہا: (۱) جب تم کچھ کہنے پر مجبور ہو جاؤ تو پھر بھی نہ کہو بلکہ خاموشی کا دامن مضبوطی سے تھامے رہو (۲) اگر تمہارا بولنا چاندی ہے تو خاموش رہنا سونا ہے۔

ایک شاعر نے کہا: (۱) خاموشی کو لازم کر لے اور بلاوجہ مت بول کیونکہ باتونی شخص تھکا رہتا ہے (۲) اگر تیرا یہ گمان ہے کہ گفتگو چاندی کی مثل ہے تو یہ یقین کر لے کہ خاموشی سونے کی طرح ہے۔

### ﴿خاموشی بھلائی اور سلامتی ہے﴾

حضرت سیدنا ابوالحسن مرزوی علیہ رحمۃ اللہ الولی فرماتے ہیں: (۱) تیری زندگی کی قسم! (۱) بُر دباروں (یعنی برداشت کرنے والوں) کے لئے بُر دباری (قوتِ

۱. لَعْمُورِی (یا لَعْمُورِک وغیرہ یعنی میری یا تیری عُمر کی قسم) قسم شرعی نہیں، وہ تو صرف خدا (عزوجل) کے

نام کی ہوتی ہے، بلکہ قسم لغوی ہے، جیسے رب تعالیٰ فرماتا ہے: وَاللَّيْنِ وَالزَّيْنُونَ... اگلے صفحہ پر

برداشت) زینت ہے اور اس کی یا تو عادت ہوتی ہے یا عادت بنانی پڑتی ہے (۲) اگر کسی شخص کا خاموش رہنا ندامت یا شرم و حیا کی وجہ سے نہ ہو تو یقیناً اس کی خاموشی بہت بھلائی اور سلامتی ہے۔

ایک شاعر نے کہا: کم بولا کرو، اس طرح گفتگو کے نقصانات سے محفوظ رہو گے، خاموشی کی زمین اس پھیلی ہوئی زمین سے جدا ہے۔

### ﴿خاموشی زبردست زینت ہے﴾

حضرت سیدنا عبد اللہ بن مبارک رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں:

(۱) جہاں بولنا نہ ہو وہاں خاموش رہنا آدمی کے لئے زبردست زینت ہے (۲) اور سچ بولنا میرے نزدیک قسم کھانے سے زیادہ اچھا ہے (۳) اور عزت و وقار انسان کی ایک نشانی ہوتی ہے جو اس کی پیشانی پر چمکتی ہے۔

ایک شاعر نے کہا: متقی و پرہیزگار شخص اپنی زبان کی حفاظت کی خاطر بات کرنے سے بچتا ہے حالانکہ وہ دُرست بولنے پر قادر ہوتا ہے۔

### ﴿"خاموش" اور "بولنے" والے کی حکایت﴾

حضرت سیدنا ابو حاتم رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: دو شخص علم حاصل کرنے لگے، جب عالم بن گئے تو ایک نے "خاموشی" اپنالی اور دوسرا "گفتگو کا عادی" بن گیا۔ دوسرے نے خاموشی اپنانے والے کو ایک شعر لکھ کر بھیجا کہ میں نے روزی کمانے میں سب سے کارگر ذریعہ زبان کو پایا ہے۔ خاموش رہنے والے

...بقیمہ... (پ ۳۰، الصین: ۱) انجیر اور زیتون کی قسم۔ لہذا یہ فرمانِ عالی اُس حدیث کے خلاف نہیں جس

میں ارشاد ہوا کہ غیر خدا کی قسم نہ کھاؤ۔ (مراۃ المناجیح، ۳۷/۳۷)

نے جواب میں لکھا: ”میں نے زبان کو قابو میں رکھنے سے بڑھ کر کسی چیز کو کمال تک پہنچانے والا نہیں پایا۔“

### ﴿زبان کو لگام دینے والا ہی سلامت رہتا ہے﴾

حضرت سیدنا سفیان بن عیینہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فَرَمَاتے ہیں: (۱) بدچلن کی محبت سے اپنے دل کو خالی کر دو اور سلام کرتے ہوئے اس کے پاس سے گزر جاؤ (۲) خاموشی کی بیماری میں مرنے کا تمہارے لئے بولنے کی بیماری میں مرنے سے بہتر ہے (۳) یقیناً وہی شخص سلامت رہتا ہے جو اپنی زبان کو لگام دے کر رکھتا ہے۔

### ﴿شریف آدمی کی پہچان﴾

حضرت سیدنا ابراہیم بن ہر مہ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فَرَمَاتے ہیں: (۱) میں لوگوں کو ایک مشکل معاملے میں دیکھ رہا ہوں لہذا تم ایک کنارہ پکڑ لو جب تک کہ معاملہ اپنی انتہا کو نہ پہنچ جائے (۲) کیونکہ گزرے ہوئے کو واپس نہیں لا سکتے جب زبان پھسلتی ہے تو بات منہ سے جدا ہو جاتی ہے (۳) تم ہر شریف آدمی کو ”خاموش“ دیکھو گے اور دوسروں کو دیکھو گے کہ بول کر اپنی عزت خراب کرتے ہیں۔

### ﴿بحث مباحثے میں پڑنے سے بہتر﴾

ایک اور شاعر نے کہا: (۱) لوگوں کے ساتھ معافی و درگزر سے پیش آؤ اور اس کے لئے اپنی عزت کو وقف کر دو (۲) اور جب ملامت زیادہ ہونے لگے تو اپنے کانوں کو بند کر لو (۳) اور جب فُضُول گوئی کا اندیشہ ہو تو خاموشی کو لازم کر لو (۴) کیونکہ قیل و قال کرنے (یعنی بحث مباحثے میں پڑنے) سے خاموش رہنا تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔

## کامیاب کون؟

حضرت سیدنا ابو عتاهیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: (۱) بہت زیادہ خاموش رہنے والا شخص کامیاب ہے اور کلام کی حفاظت کرنے والے کے لئے بات غذا ہوتی ہے اور (۲) ہر بات کا جواب نہیں ہوتا اور ناپسندیدہ بات کا جواب تو خاموشی ہی ہے۔ حضرت سیدنا ابو عتاهیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مزید فرماتے ہیں: (۱) جب تم گفتگو کی اصل (یعنی جڑ) تک پہنچ جاؤ تو اس سے زیادہ گفتگو کرنے میں کوئی بھلائی نہیں (۲) اور بے جا گفتگو کرنے سے انسان کا خاموش رہنا ہی بہتر ہے۔

## نیکی کی بات کرو یا خاموش رہو

ایک شاعر نے کہا ہے: (۱) نیکی کی بات کرو اور فضول، مشکوک (یعنی شک والی) بات، فحش کلامی اور عیب جوئی مت کرو۔ (۲) خاموش طبع (یعنی چُپ رہنے والے)، باوقار اور غور و فکر کرنے والے بن جاؤ اور اگر بولو تو کم بولو اور (۳) بغیر سوچے سمجھے سوال کرنے والے کو جواب مت دو اور جس کے متعلق تم سے پوچھا نہ جائے اُس کے بارے میں مت بولو۔

## خاموشی ہی بہتر ہے

أَحِبَّه بن جُلّاح نے کہا: (۱) جب تک خاموش رہنا عیب نہ بن جائے تو نوجوان کے لئے خاموشی ہی بہتر ہے (۲) اور جس کے پاس مدد کرنے والی عقل نہ ہو اس کی بات احمقانہ ہی ہوگی۔



## ہونٹ بند رہنے میں ہی سلامتی ہے

ایک شاعر نے کہا: (۱) جب تک تم اپنے ہونٹوں کو بند رکھو گے سلامت رہو گے اور اگر انہیں کھولنا ہی ہو تو اچھی بات کرو (۲) طویل خاموشی اختیار کرنے والے کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ مذمت و عتاب (یعنی ملامت و بُرا بھلا کہلائے جانے) سے بچا رہے۔ (۳) لہذا تم بھی اچھی بات کرو یا پھر اتنی زیادہ باتیں مت کرو جس پر تمہیں بُرا بھلا کہا جائے۔

## پہلے تولو بعد میں بولو

عبداللہ بن مُعاویہ بن جعفر کہتے ہیں: (۱) اے انسان! کبھی کوئی بات مت کر کیونکہ تو نہیں جانتا کہ کون سی بات تجھے عیب دار کر دے (۲) خاموشی کو مضبوطی سے تھام لے کیونکہ خاموشی میں بڑی حکمت ہے اور اگر بولنا ہی ہو تو پہلے تول پھر بول (۳) جب لوگ ایسی بحث میں لگ جائیں جس سے تجھے کوئی سروکار (یعنی تعلق) نہ ہو تو کنارہ کر لے (یعنی وہاں سے ہٹ جا)۔

## بول کر بارہا پچھتانا پڑتا ہے

حضرت سیدنا ابو عتّٰہیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: (۱) اگر خاموش رہنا تجھے پسند ہے تو تجھ سے پہلے نیک لوگوں کو بھی یہ پسند تھا (۲) اور اگر خاموش رہنے پر تو ایک مرتبہ ندامت اٹھائے گا تو یقین کر بولنے پر کئی بار ندامت کا سامنا کرے گا۔ (۳) بے شک خاموشی سلامتی ہے جبکہ بسا اوقات بولنا دشمنی اور نقصان کا بیج (سبب) بن جاتا ہے۔ (۴) جب ایک ناکام شخص دوسرے ناکام شخص کے قریب

ہوتا ہے تو اس سے خسارے اور ناکامی میں اضافہ ہی ہوتا ہے۔

## زبان کے معاملے میں کنجوسی ہی بہتر ہے

حضرت سیدنا ابراہیم بن ابوعبکہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: (۱) جب تک تم زبان کے معاملے میں ”کنجوسی“ کرتے رہو گے یہ محفوظ رہے گی لہذا اسے بے لگام مت چھوڑو (۲) خاموش رہ کر رازوں کو دل میں ایسے ہی پوشیدہ رکھو جیسے زبرد (ایک سبز رنگ کا زردی مال قیمتی پتھر) اور نایاب موتی کو چھپا کر رکھا جاتا ہے (۳) کیونکہ جو بات تم نے بھرے مجمع میں کہہ دی ہو رہتی دنیا تک اُسے واپس نہیں لوٹا سکتے (۴) جس طرح پیا ہوا پانی واپس نہیں آ سکتا اور بچہ رحم (یعنی پیٹ کے اندر بچہ دانی) میں واپس نہیں جاسکتا۔

## عقل مند اور جاہل

ایک شاعر نے کہا: (۱) جس نے خاموشی اختیار کی اُس نے ہیبت کا لباس پہن لیا جو لوگوں سے اس کی بُرائیوں کو چھپائے رکھتا ہے (۲) عقل مند کی زبان اس کے دل میں جبکہ جاہل کا دل اس کے منہ میں ہوتا ہے۔

## انسان کے چپ رہنے کا مقصد

ایک شاعر نے کہا: اے سلیمہ! (۱) اپنی عادت سے باز آ جا اور ملامت مت کریا پھر اُسے ملامت کر جسے حوادثِ زمانہ نے ایسے گرا دیا کہ اب اُٹھ نہیں سکتا

(۲) میرا نصیب مجھے ہر طرح کی عزت سے روک رہا ہے مگر میری ہمت عزت

تک پہنچنے میں کوتاہی نہیں کرنے دیتی (۳) جب تک حالات ایسے رہیں گے میں خاموش رہوں گا اور زندگی بھر اپنے منہ کو بولنے کے لئے نہیں کھولوں گا (۴) اگر خاموش رہنے پر کسی ملامت کرنے والے نے مجھے ملامت کی تو میں اُس سے کہوں گا: انسان ندامت و شرمندگی سے بچنے کے لئے ہی چُپ رہتا ہے۔

تمام تعریفیں اللہ عزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس کی توفیق سے کتاب ”حُسْنُ السَّمْتِ فِي الصَّمْتِ“ مکمل ہوئی۔ خوب درود و سلام ہوں ہمارے سردار حضرت محمد اور آپ کی آل و اصحاب پر۔

\*\*\*\*\*

### سرکارِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے اور شہزادیاں

✽ ... شہزادے: پیارے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تین شہزادے تھے جن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں:

(۱) ... حضرت سیدنا قاسم (۲) ... حضرت سیدنا ابراہیم (۳) ... طیب و طاہر حضرت سیدنا عبد اللہ عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان۔

✽ ... شہزادیاں: مصطفیٰ جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی چار

شہزادیاں تھیں جن کے اسمائے مبارکہ یہ ہیں:

(۱) ... حضرت سیدتنا زینب (۲) ... حضرت سیدتنا رقیہ

(۳) ... حضرت سیدتنا اُمّ کلثوم (۴) ... حضرت سیدتنا فاطمہ

الرَّضْوَانُ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ۔

(الموہب اللدنیۃ، الفصل الثانی فی ذکر اولاد الکرام، ۴/ ۳۱۳)

## فہرست

صفحہ نمبر	موضوع	صفحہ نمبر	موضوع
09	بے مثل عمل	01	خاموشی میں نجات ہے
09	قوم کے سردار کو حکم	01	سلامتی چاہنے والا خاموش رہے
10	آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہت زیادہ چپ رہتے	02	بدن پر ہلکا اور میزان میں بھاری
11	چار بہترین مدنی پھول	02	آسان عبادت
11	اچھی بات کرو یا چپ رہو	02	خاموش رہنے کی نصیحت
12	خاموشی میں سلامتی ہے	03	سب سے عمدہ اور آسان عمل
12	حق بات کرو یا چپ رہو	03	سب سے بلند عبادت
12	جنت میں لے جانے والا عمل	03	عالم کی زینت اور جاہل کا پردہ
13	حکمت کی اصل	03	خاموشی اخلاق کی سردار ہے
13	گفتگو چاندی تو خاموشی سونا	04	بات دوزخ میں اوندھے منہ گرائے گی
13	کون سی گفتگو چاندی ہے؟	05	40 ہزار اولاد کا اجتماع!
14	صحبت کے لئے مفید شخص	05	اباجان! آپ بولتے کیوں نہیں؟
14	نبی کی عاجزی مگر ہمارے لئے درس عبرت	06	شیطان کو بھگانے کا نسخہ
14	عبادت کی کنجی	06	حکمت کے 10 حصے
14	عبادت کی ابتدا خاموشی ہے پھر...	06	نہ بولنے میں نوگن
15	پہلے کے نیک لوگ کم گواہ کرتے	07	شیطان سے جیتنے کا نسخہ
15	عقل مند کی زینت	07	بغیر پوچھے جواب مل گیا
15	خاموش رہنے والا عالم افضل	08	کم بولنے والے کم ہیں
15	یا بولنے والا؟	08	افضل ایمان
		09	”دعائے مصطفیٰ“ کس کے لئے؟

23	خاموشی سیکھنے کی زیادہ ضرورت ہے	16	چار علما اور ایک بادشاہ
23	بولنے سے زیادہ سننے کی حرص رکھو!	16	زیادہ بولنے سے وقار جاتا رہتا ہے
24	عبادت کے نو حصے خاموشی میں ہیں	17	خاموشی کے دو فائدے
24	عافیت کے نو حصے	17	لوگوں میں اندھے بہرے گونگے
24	بولنا دوا کی طرح ہے	17	بن کر رہو
25	بادشاہ بہرام اور پرندہ	17	خاموشی کے وقت عقل حاضر رہتی ہے
25	زبان ایک اور کان دو کیوں؟	18	چار بادشاہ
25	خاموشی کی فضیلت پر مشتمل عربی اشعار کے ترجمے	18	ان کی زبانوں پر حکمت بھری باتیں جاری ہوئیں
25	نفس کے لئے بہترین سرمایہ	18	سیدنا ابراہیم بن ادہم خاموش رہے
26	تمام بھلائی خاموشی اور گوشہ نشینی میں ہے	19	خاموشی ہی صبر ہے
26		19	خاموشی کا ادنیٰ فائدہ سلامتی ہے
26	دنیا و آخرت میں لائق تعریف	19	کمال ادب کی چار خوبیاں
26	بول پڑنا بارہا ”ٹینشن“ میں ڈالتا ہے!	20	کامل مومن کی چار خوبیاں
27	سب سے بڑا امر ایض	20	لوگوں کے درمیان احتیاط کے مدنی پھول
27	خاموشی ناسمجھ کا پردہ ہے	20	کیا بات کرنے والا بھی نجات پائے گا؟
27	خاموش رہ کر عیبوں کو چھپاؤ	20	
28	بولنا اگر چاندی ہے تو چپ رہنا سونا	21	20 سال سے چپ رہنے کی مشق
28	خاموشی بھلائی اور سلامتی ہے	21	40 سال تک منہ میں پتھر رکھا!
29	خاموشی زبردست زینت ہے	21	پھاڑ کھانے والا درندہ
29	”خاموش“ اور ”بولنے“ والے کی حکایت	22	ہوا میں چلنے والا آدمی
30	زبان کو لگام دینے والا ہی سلامت رہتا ہے	22	پرندہ بول کر بھینس گیا!
30		23	دو بہترین خوبیاں
30	شریف آدمی کی پہچان	23	بڑی حکمت

33	زبان کے معاملے میں کنجوسی ہی بہتر ہے	30	بحث مباحثے میں پڑنے سے بہتر
33	عقل مند اور جاہل	31	کامیاب کون؟
33	انسان کے چپ رہنے کا مقصد	31	نیکی کی بات کرو یا خاموش رہو
35	فہرست	32	خاموشی ہی بہتر ہے
37	ماخذ و مراجع	32	ہونٹ بند رہنے میں ہی سلامتی ہے
*	*****	32	پہلے تو لو بعد میں بولو
*	*****	32	بول کر بار بار پچھتا تا پڑتا ہے

## ماخذ و مراجع

مکتبہ	مکتبہ	مکتبہ
دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۹ھ	امام محمد بن اسماعیل بخاری علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	صحیح بخاری
دارالفکر بیروت ۱۴۱۳ھ	امام محمد بن عیسیٰ ترمذی علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	سنن الترمذی
دارالفکر بیروت ۱۴۱۳ھ	امام احمد بن محمد بن حنبل علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	المسند
المدينة المنورة ۱۴۱۳ھ	امام حافظ حارث بن ابی اسامہ علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	المسند
دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۸ھ	ابو یعلیٰ احمد بن علی موصلی علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	المسند
مؤسسة الرسالة ۱۴۰۵ھ	حافظ محمد بن سلامہ علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	مسند الشہاب
داراحیاء التراث ۱۴۲۲ھ	حافظ سلیمان بن احمد طبرانی علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	المعجم الكبير
دارالمعرفة بیروت ۱۴۱۸ھ	امام محمد بن عبد اللہ حاکم علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	المستدرک
دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۱ھ	امام احمد بن حسین بیہقی علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	شعب الایمان
دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۷ھ	امام ابو حاتم محمد بن حبان علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	صحیح ابن حبان
دارالکتب العلمیہ ۱۴۰۶ھ	حافظ شیروہ بن شہر دار دیملی علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	فردوس الاخبار
دارالکتب العلمیہ ۱۴۲۵ھ	جلال الدین عبدالرحمن سیوطی علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	جامع الصغير
المکتبة العصرية ۱۴۲۶ھ	عبد اللہ بن محمد بن ابی الدنیا علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	الموسوعة
دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۹ھ	علی بن حسام الدین متقی علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	کنز العمال
دارالکتاب الاسلامی قاہرہ	ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصہبانی علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	تاریخ اصہبان
دارالکتب العلمیہ ۱۴۱۷ھ	احمد بن علی خطیب بغدادی علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	تاریخ بغداد
دارالفکر بیروت ۱۴۰۶ھ	حافظ محمد بن جعفر خرائطی علیہ الرحمہ متوفی ۲۵۶ھ	مکارم الاخلاق

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَنَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نماز مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ﴿سنتوں کی تربیت کے لئے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ﴿روزانہ ”فکرِ مدینہ“ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

**میرا مَدَنی مقصد:** ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”مَدَنی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مَدَنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ



ISBN 978-969-631-679-4



0125429



MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net